**چارٹر آف**

**ڈیمانڈز**

* نادرا خواتین ، خواجہ سرا ءاور افراد باہم معذوری کے لیےپہلی دفعہ بغیرفیس قومی شناختی کارڈ بنوانے کی پالیسی کو نافذالعمل کروائے۔
* نادرا خواجہ سرا ءافراد کے شناختی کارڈ بنانے میں درپیش مشکلات کو فوری طور پر ختم کرنے کے اقدامات کرے ۔اس ضمن میں سپریم کورٹ کے فیصلے پر من و عن عمل کیا جائے۔
*  نمایاں معذوری کے حامل افراد کو خصوصی نشان والے قومی شناختی کارڈ کے اجرا کے لیے محکمہ سوشل ویلفئیر کی جانب سے جاری کردہ سپیشل سرٹیفکیٹ کی شرط ختم کرنے کے لیے قانون سازی کی جائے۔ مزیدبرآں، صوبائی حکومتیں سپیشل سرٹیفکیٹ جاری کرنے کا طریقہ کار ون ونڈو آپریشن کے ذریعے آسان اور باسہولت بنائیں۔
* انتخابی حلقوں کے اندر ان انتخابی علاقوں کی نشاندہی کی جائے جہاں گزشتہ انتخابات میں خواتین کا ووٹر ٹرن آؤٹ بہت کم رہا ہو تاکہ ایسے علاقوں میں خواتین ووٹروں کے لیے ووٹ ڈالنے کی اہمیت پر مبنی مہم چلائی جا سکے ۔نیز ایسے علاقے جہاں خواتین کو ووٹ ڈالنے سے روکا جاتا ہو وہاں اس عمل کی قانونی سزا مشتہر کی جائے **۔**
* ایسے علاقے جہاں پولنگ اسٹیشنوں کا قیام ووٹروں کے انتخابی علاقے سےایک کلومیٹر کی حدودمیں ممکن نہ ہو وہاں زیادہ فاصلہ پر پولنگ اسٹیشن قائم کرنے کی بجائے بالخصوص خواتین کے لیے عارضی پولنگ اسٹیشنزقائم کئے جائیں ۔
* حاملہ خواتین ووٹروں کے لیے بھی پوسٹل بیلٹ کی سہولت فراہم کی جائے۔**(اس کے لیےالیکشنز ایکٹ 2017کے سیکشن 93 میں نیا ذیلی سیکشن شامل کرنے کی ضرورت ہے)**
* افراد باہم معذوری کے پوسٹل بیلٹ ان کے گھر کے پتہ پر بھیجے جائیں۔
* پولنگ اسٹیشن پر خواتین اور خواجہ سراؤں کو ہراساں کئے جانے کو تعزیرات پاکستان کی دفعہ 509 کے تحت قابل سزا جرم قرار دیا جائے۔
* خواتین کی سیاسی جماعتوں کی طرف سے جنرل نشستوں پر 5 فیصد ٹکٹوں کے کوٹے کو بڑھا کر 10 فیصد کیا جائے۔ **(اس کے لئے الیکشنز ایکٹ 2017 کے سیکشن206 میں ترمیم کی ضرورت ہے)**
* سیاسی جما عتوں کےآئین میں ہر سطح کے تنظیمی ڈھانچے میں خواتین کی 33 فیصد نمائندگی کو لازمی قرار دیا جائے۔**(اس کے لیےالیکشنز ایکٹ 2017کے سیکشن (1)(b)201میں ترمیم کی ضرورت ہے (**
* انتخابات میں شرکت کے لیے سیاسی جماعتوں کی فہرست بندی میں سیاسی جماعتوں کی طرف سے الیکشن کمیشن کو 2,000 ارکان کی فہرست جمع کرائی جاتی ہے۔ اس فہرست میں خواجہ سراء ،خواتین اور افراد باہم معذوری کی شرح کا تعین کیا جائے ۔ **(اس کے لیے الیکشنز ایکٹ 2017کےسیکشن 202میں ترمیم کی ضرورت ہے)**نیز سیاسی جماعتیں ان پسماندہ گروپس( خواجہ سراء ، افراد باہم معذوری اور مذہبی اقلیتوں)کو اپنا رکن بننے کی ترغیب دیں ۔**(اس کے لیے الیکشنز ایکٹ 2017کےسیکشن 203میں ترمیم کی ضرورت ہے)**
* انتخابی عمل میں خواتین ، خواجہ سراء اور افراد باہم معذوریکی شمولیت کی حوصلہ افزائی کرنے کے لیے ہر سطح کے انتخابات کے لیے کاغذاتِ نامزدگی کی فیس نصف کی جائے۔**(اس کے لیےالیکشنز ایکٹ 2017کے سیکشن 61میں ترمیم کی ضرورت ہے)**
* انتخابی عملے کی تربیت کے نصاب اور الیکشن کمیشن کی طرف سے جاری کردہ ضابطہ اخلاق (امیدواروں، میڈیا، مشاہدہ کاروں، سیاسی جماعتوں اور سکیورٹی عملے)میں صنفی و معذوری کے شکار افرادکی حساسیت کے مواد کو لازمی شامل کیا جائے۔
* ووٹروں کے اندراج اور انتخابی عمل میں شمولیت کے لیے عوامی آگاہی کے پروگراموں اور میڈیا مہمات میں خواجہ سراؤں اور غیر مسلم ووٹروں کے لیے آگاہی کو بھی شامل کیا جائے۔ مزید برآں قوت گویائی اور سماعت سے محروم شہریوں کے لیے اشاروں کی زبان استعمال کی جائے نیز قوتِ بینا ئی سے محروم شہریوں کیلیے تشہیری مواد ، اشتہارات اور بیلٹ پیپرز کو بریل(Braille) میں پرنٹ کروایا جائے۔
* الیکشن کمیشن آف پاکستان کی ویب سائٹ کو (WCAG) Web Content Accessibility Guidelines کے مطابق افراد باہم معذوریتک قابل رسائی بنایا جائے۔
* الیکشن کمیشن آف پاکستان کی جانب سے جاری کردہ مرداور خواتین ووٹروں کے علیحدہ علیحدہ اعدادوشمار کے ساتھ خواجہ سرا ووٹروں کے اعدادوشمار بھی علیحدہ جاری کئے جائیں۔**(اس کے لیے الیکشنز ایکٹ 2017،کےسیکشن 47(1)میں ترمیم کی ضرورت ہے )**
* خنثہ مرد اور خنثہ مشکل کو مردوں کی انتخابی فہرستوں جبکہ خنثہ خاتون کو خواتین کی انتخابی فہرستوں میں شامل کیا جائےتاکہ پولنگ اسٹیشن میں یہ ووٹرز اپنی مطلوبہ قطار میں کھڑے ہو کر اپنی باری کا انتظار کر سکیں۔**(اس کے لیے الیکشنز رولز 2017 کے رول (1) 27،فارم 13 میں ترمیم کی ضرورت ہے)**
* افراد باہم معذوری رجسٹرڈ ووٹروں کی معلومات بمعہ معذوری کی قسم اوروہیل چئیر والا لوگو(logo) انتخابی فہرستوں میں شامل کی جائے تا کہ متعلقہ پولنگ اسٹیشنوں پر ان کومطلوبہ سہولیات فراہم کرنے کے لیے مناسب اقدامات کیے جاسکیں ۔ **(اس کے لیے الیکشنز رولز 2017 کےرول (5)25،فارم 12میں ضروری ترمیم کی ضرورت ہے)**
* الیکشنز ایکٹ اور الیکشنز رولز 2017 میں دیے گئے فارموں میں جہاں جہاں Mr./Mrs./Ms. استعمال ہوا ہے وہیں. Mx کا اضافہ کیا جائے ۔ **(اس کے لیے الیکشنز ایکٹ 2017اور الیکشنز رولز 2017 کے متعلقہ فارموں میں ترمیم کی ضرورت ہے)**
* پارلیمنٹ سے منظور ہونے والے مخنث افراد (حقوق کے تحفظ) ایکٹ،2018 کی طرز پر صوبوں میں بھی خواجہ سراؤں کے بنیادی انسانی حقوق کے تحفظ کیلیے فی الفور قانون سازی کی جائے۔
* الیکشن کمیشن اپنے دفاتر میں خواتین اور افراد باہم معذوری کے سرکاری ملازمت کوٹے پر عملدرآمد کو یقینی بنائے نیز الیکشن کمیشن اپنے دفاتر میں اہل خواجہ سرا کو بھی ملازمت دینےکو ترجیح دے۔
* الیکشن کمیشن آف پاکستان Accessibility Code of Pakistan 2006 کو الیکشنز رولز 2017کا حصہ بنائے۔
* خیبرپختونخوا اور پنجاب میں افراد باہم معذوری کے حقوق کے تحفط کیلئے فی الفور قانون سازی کی جائے۔